احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 14۔اکتوبر 2013ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

سوموار 14/اکتوبر 2013ء 8 ذوالحج 1434 ہجری 14/اخاء 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 235

جمعہ کے دو خطبے

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دو خطبے ارشاد فرماتے جن کے درمیان آپ بیٹھتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعہ باب القعدہ بین الخطبتین حدیث نمبر:876)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت میر ناصر نواب صاحب فرماتے ہیں: ’’ایک امرتسری وکیل صاحب نے اپنا عجیب قصہ سنایا جس سے مرزا صاحب کی اعلیٰ درجہ کی کرامت ثابت ہوئی جس کا خلاصہ یہ ہے کہ وکیل صاحب پہلے سنت جماعت مسلمان تھے جب جوان ہوئے رسمی علم پڑھا تو دل میں بسبب مذہبی علم سے ناواقفیت اور علمائے وقت و پیرانِ زمانہ کے باعمل نہ ہونے کے شبہات پیدا ہوئے اور تسلی بخش جواب کہیں سے نہ ملنے کے باعث سے چند بار مذہب تبدیل کیا۔سنی سے شیعہ بنے،......آریہ ہوئے، چندروز وہاں کا بھی مزہ چکھا مگر لطف نہ آیا۔ برہموسماج میں شامل ہوئے ان کا طریق اختیار کیا لیکن وہاں بھی مزہ نہ پایا۔نیچری بنے لیکن اندرونی صفائی یا خدا کی محبت، کچھ نورانیت کہیں بھی نظر نہ آئی۔آخر مرزا صاحب سے ملے اور بہت بیبا کانہ پیش آئے مگر مرزا صاحب نے لطف سے مہربانی سے کلام کیا اور ایسا اچھا نمونہ دکھایا کہ آخر کار (دین) پر پورے پورے جم گئے اور نمازی بھی ہوگئے۔اللہ اور رسولؐ کے تابعدار بن گئے اور اب مرزا صاحب کے بڑے معتقد ہیں۔‘‘ (آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 638)

’’حضرت پیر افتخار احمد صاحب بڑھاپے اور ضعف کی حالت میں بھی بیت الذکر میں تشریف لاتے۔آخری عمر میں زیادہ دیر تک بیٹھ نہ سکتے تھے۔جماعت شروع ہونے سے قبل بیت الذکر میں لیٹ جاتے اور باجماعت نماز کا انتظار فرماتے۔‘‘ (الفضل 2 فروری 1951ء)

’’حضرت حافظ عبدالعزیز صاحب سرگودھا (بیعت 1907ء) فرمایا کرتے تھے کہ بیعت سے پہلے میں صوم و صلوٰۃ کا تارک تھا لیکن بیعت کے خط میں ہی حضرت اقدس سے اوامر کی پابندی کے لئے دعا کی درخواست کی چنانچہ فرمایا کرتے تھے کہ یہ خدا کا فضل ہے اس کے بعد سفر اور حضر میں بیماری اور صحت کی حالت میں ایک نماز بھی فوت نہیں ہوئی۔‘‘ (تاریخ احمدیت جلد 17 ص 165)

حضرت ماسٹر فقیر اللہ صاحب فرماتے ہیں: ’’نماز کا میں شروع سے پابند رہا ہوں۔بیعت کے بعد میں نماز میں خاص لذت محسوس کرنے لگا۔‘‘ (رفقاء احمد جلد 10 ص 17)

’’کشمیر کے حضرت میاں سانولا صاحب نماز کے پابند تھے۔ایک دن سجدہ کی حالت میں روح جسم سے پرواز کرگئی۔‘‘ (تاریخ احمدیت کشمیر ص 68)

حضور انور ایدہ اللہ کا خطبہ عیدالاضحیٰ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 16۔ اکتوبر 2013ء کو آسٹریلیا میں خطبہ عیدالاضحیٰ ارشاد فرمائیں گے۔ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر پاکستانی وقت کے مطابق 3:45 بجے صبح براہ راست نشریات کا آغاز ہوگا۔حضور انور کا یہ خطبہ اسی دن 2:45 بجے دوپہر دوبارہ ٹیلی کاسٹ کیا جائے گا۔احباب ضرور استفادہ فرمائیں۔

حضور انور کے خطبات جمعہ وقت میں تبدیلی

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اگلے دو خطبات جمعہ پاکستانی وقت کے مطابق براہ راست ایم ٹی اے پر نشر ہونے کے اوقات درج ذیل ہیں۔احباب استفادہ کریں۔

18/اکتوبر 2013ء	7:00 بجے صبح
25/اکتوبر 2013ء	7:00 بجے صبح

پیار اور نرمی کا سلوک کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 16/اگست 2013ء میں فرماتے ہیں۔

ایک اور اہم بات جو پہلے بھی میں کئی مرتبہ کہہ چکا ہوں یہ ہے کہ افراد جماعت سے پیار اور نرمی کا سلوک کریں۔یوکے شوریٰ پر جو مَیں نے باتیں کی تھیں، یوکے شوریٰ کا مختصر سا خطاب تھا، وہ ہر عہدیدار تک پہنچنا چاہئے۔تبشیر اس بارے میں انتظام کرے اور ہرجگہ یہ پہنچادیں۔

(روزنامہ الفضل 24 ستمبر 2013ء)

مرسلہ :نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوالات کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

سفارشات مجلس شوریٰ 2013ء کی روشنی میں خطبات جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے سوالات کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ جوابات کی اشاعت سے قبل آپ اپنے جوابات درج ذیل پتہ پر بھیج سکتے ہیں۔ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔ یہ جوابات درج ذیل ایڈریس پر میل بھی کئے جاسکتے ہیں۔ (nazarat.markazia@gmail.com) 5 بہترین جوابات دینے والے احباب کے نام الفضل میں شائع کئے جائیں گے۔

سوالات خطبہ جمعہ

13 ستمبر 2013ء

س: دنیا کو تباہی سے بچانے کے لئے حضور انور نے احباب جماعت کو کس طرف توجہ دلائی؟

س: حضرت مصلح موعودؓ نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں دمشق کی کیا تاریخی حیثیت بیان فرمائی؟

س: شام کی موجودہ صورت حال کے بارہ میں حضور انور نے کیا بیان فرمایا؟

س: دو گروہ یا دو جماعتوں میں لڑائی ختم کرانے کا قرآن کریم میں کیا اصول درج ہے؟

س: اللہ تعالیٰ نے انصاف کا کیا معیار مقرر فرمایا نیز خدا تعالیٰ کی محبت کے حصول کا ذریعہ بیان کریں؟

س: کسی ملک کے دوسرے ملک پر حملہ کرنے کی کیا دو وجوہات بیان کی گئی ہیں؟

س: امن قائم رکھنے کے حوالہ سے دینی تعلیم بیان کریں؟

س: امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے فیصلوں پر رشیا کے پرائم منسٹر نے کیا بیان دیا؟

س: حضور انور نے امریکہ کے ایک جرنلسٹ کے سوال کہ ''مصر میں امن کے قیام کے کیا امکانات ہیں'' کا کیا جواب دیا؟

س: آنحضرتﷺ نے ''امام عادل'' کی اہمیت کے حوالہ سے کیا بیان فرمایا؟

س: آنحضرتﷺ نے انصاف اور ظلم کرنے والے حکام کا کیا درجہ بیان فرمایا؟

س: آنحضرتﷺ نے کیسے نگرانوں کے لئے جنت کو حرام بیان فرمایا؟

س: خدا تعالیٰ کا سایہ رحمت کس طرح حاصل ہوسکتا ہے؟

س: آنحضرتﷺ نے عوام کو حکمرانوں کے ساتھ کیا سلوک اور رویہ رکھنے کے متعلق فرمایا؟

س: آنحضرتﷺ نے صحابیؓ کے اس سوال پر کہ ''اگر ہم پر ایسے حکمران مسلط ہوں جو ہم سے اپنا حق مانگیں مگر ہمارا حق ہمیں نہ دیں تو ایسی صورت میں آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں'' کا کیا جواب ارشاد فرمایا؟

س: آنحضرتﷺ نے حاکم سے جھگڑا کرنے والوں کے حوالہ سے کیا بیان فرمایا؟

س: آنحضرتﷺ نے ظلم کے حوالہ سے کیا ارشاد فرمایا؟

س: حضور انور نے احمدیوں کو ملکی قانون کی پابندی کرنے کے حوالہ سے کیا ارشاد فرمایا؟

س: حضور انور نے حضرت مسیح موعودؑ کے الہام ''بلائے دمشق'' کے حوالہ سے کیا بیان فرمایا؟

س: حضور انور نے نیکی اور تقویٰ میں تعاون کے حوالہ سے حکمرانوں کی کیا رہنمائی فرمائی؟

س: ملک شام کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ کا الہام درج کریں؟

س: حضور انور نے خطبہ کا اختتام کن دعائیہ کلمات سے کیا؟

سوالات خطبہ جمعہ

20 ستمبر 2013ء

س: اصل متقی اور نیک کون ہے؟

س: کون سی عبادتیں اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والا نہیں بناتیں؟

س: آنحضرتﷺ نے حضرت معاذؓ کو جو نصیحت فرمائی اس میں آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے سے پہلے سات دربان فرشتوں کو پیدا کرنے کی کیا وجہ بیان فرمائی؟

س: پہلے آسمان کے دربان نے فرشتوں کے لائے ہوئے انسانی اعمال کیوں آگے گزرنے نہ دیئے؟

س: غیبت سے بھرے انسانی اعمال کو دوسرے آسمان کے دربان نے کس وجہ سے روکا؟

س: تیسرے آسمان کے دربان فرشتے نے انسانی اعمال کو آگے جانے کی اجازت نہ دینے کی کیا وجہ بیان کی؟

س: چوتھے آسمان تک جانے والے اعمال کون سے تھے اور انہیں کس وجہ سے روکا گیا؟

س: پانچویں آسمان کے دربان نے اعمال آگے جانے کی اجازت نہ دینے کی کیا وجہ بتائی؟

س: پانچوں دروازوں سے گزرنے کے بعد وہ اعمال جن میں نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، عمرہ بھی تھا چھٹے آسمان کے دربان نے آگے کیوں نہ گزرنے دیا؟

س: وہ شخص جس کے اعمال سورج کی روشنی کی طرح چمکتے، نماز، تفقہ، اجتہاد وغیرہ سے پُر تھے ان کو ساتویں آسمان کے دربان نے کیوں نہ آگے جانے دیا؟

س: ساتویں آسمان پر سے گزرنے کے بعد ایک اور شخص کے اعمال کو خدا تعالیٰ نے کیا کہہ کر رد کر دیا؟

س: آنحضرتﷺ نے حضرت معاذؓ کے اس سوال پر کہ اپنے رب کے قہر اور عذاب سے نجات کیسے حاصل ہو گی کا کیا جواب ارشاد فرمایا؟

س: حقیقی اور مقبول نیکیوں کی توفیق کس طرح ملتی ہے؟

س: آنحضرتﷺ نے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے کا کیا طریق بیان فرمایا؟

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ میں آنحضرتﷺ کے حقوق العباد کی ادائیگی کے حوالہ سے آپؐ کی سیرت کے کن پہلوؤں پر روشنی ڈالی؟

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ میں ہمیں کون سی دعائیں کرنے کی طرف توجہ دلائی؟

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ میں کس احمدی کے اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان ہونے کا ذکر فرمایا؟

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ میں کن دو وفات یافتہ کا ذکر خیر فرمایا؟

س: خطبہ کے آخر پر حضور انور نے کس دعا کی تحریک فرمائی؟

دیار یار میں......

دیار یار میں کچھ دن قیام کر آئیں
چلو کہ ہم بھی وہاں پر سلام کر آئیں

اک اضطراب میں کٹتے ہیں اپنے شام و سحر
یہ عرض دل کی بصد احترام کر آئیں

ہم ان پہ وار دیں اپنی محبتیں ساری
اور اپنے خواب سبھی ان کے نام کر آئیں

خلوص، مہر و وفا، اپنا آپ پیش کریں
ہم ان کی نذر دل و جاں تمام کر آئیں

ہمیں بھی ان کی محبت مدام حاصل ہو
یوں خوش نصیبوں میں اپنا بھی نام کر آئیں

جو ان کی بزم میں ملتا ہے زندگی کو ثبات
اٹھو کہ ہم بھی وہ حاصل دوام کر آئیں

عبدالصمد قریشی

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

3

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ سنگاپور

مجالس عاملہ لجنہ، انصاراللہ اور خدام الاحمدیہ کا جائزہ اور پرمعارف نصائح اور ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

25 ستمبر 2013ء

صبح چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت طٰہٰ میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لندن مرکز اور دوسرے مختلف ممالک سے موصول ہونے والی ڈاک اور خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔ حضور انور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت طٰہٰ میں اپنے دفتر میں تشریف لائے اور مختلف ممالک سے آنے والی فیملیز اور احباب کے ساتھ ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔

آج مجموعی طور پر 54 فیملیز کے 311 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ان 54 فیملیز میں سے 23 فیملیز ملائیشیا سے آئی تھیں جبکہ 22 فیملیز کا تعلق انڈونیشیا سے تھا جو دور دراز کے جزائر سے سفر کرکے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کے لئے پہنچی تھیں۔ اس کے علاوہ آج انڈیا، برما اور کینیڈا سے آنے والے افراد اور فیملیز نے بھی ملاقات کی سعادت پائی اور ہر ایک نے اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ طلباء اور طالبات نے حضور انور کے دست مبارک سے قلم حاصل کئے اور بچوں کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ڈیڑھ بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت طٰہٰ تشریف لاکر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مجلس عاملہ لجنہ سے ملاقات

پروگرام کے مطابق پانچ بج کر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت طٰہٰ تشریف لائے اور نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ سنگاپور نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ انڈونیشیا، نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ ملائیشیا کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ اجتماعی میٹنگ شروع ہوئی۔

اس میٹنگ میں ملک تھائی لینڈ اور میانمار (برما) سے نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ کی آنے والی عاملہ ممبرات بھی شامل ہوئیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ بعدازاں حضور انور نے ان پانچوں ممالک سے ان کی لجنہ اور ناصرات کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ اسی طرح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان ممالک کی لجنہ سے بیعت کرنے والی خواتین کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ ہر ملک میں نومبائعات کی تعداد کیا ہے اور کیا وہ سب آپ کے رابطہ میں ہیں اور آپ کا ان کے ساتھ تعلق قائم ہے۔ اس پر صدر صاحبہ لجنہ انڈونیشیا نے بتایا کہ ہماری نومبائعات کی تعداد 94 ہے اور ہمارا ان کے ساتھ رابطہ ہے اور ان کو ہم نظام کا حصہ بنا رہے ہیں۔ صدر صاحبہ ملائیشیا نے بتایا کہ گزشتہ سالوں میں نومبائعات کی تعداد 19 ہے اور ہم رابطہ رکھتے ہیں۔ صدر صاحبہ سنگاپور نے بتایا کہ گزشتہ سالوں کی نومبائعات کی تعداد پانچ ہے اور سبھی رابطہ میں ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ لجنہ کی تمام سیکرٹریان اور عہدیداران اپنا لجنہ کا کانسٹی ٹیوشن پڑھیں۔ ہر سیکرٹری کو اس بات کا علم ہونا چاہئے کہ اس کے شعبہ کے کیا کیا کام ہیں۔ اس کی کیا ذمہ داری ہے۔ کیا فرائض ہیں۔ ہر ایک سیکرٹری اور عہدیدار کانسٹی ٹیوشن کے مطابق اپنی ذمہ داری ادا کرے۔

سوال و جواب

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے لجنہ کی ان عہدیداران نے بعض مختلف سوالات پوچھے۔

ایک سوال یہ تھا کہ کیا 16 سال عمر کے کسی فرد کی بیعت لی جاسکتی ہے۔ اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ 16 سال کی عمر کی بچی کی بیعت ابھی نہ لیں کیونکہ وہ Dependant ہے۔ آزادانہ فیصلہ کرنے کی ابھی مجاز نہیں ہے۔ تاہم اس سے رابطہ رکھا جاسکتا ہے بلکہ رابطہ قائم رہنا چاہئے۔ جب وہ کم ازکم اٹھارہ سال کی عمر کو پہنچے اور Mature ہو اور ملکی قانون کے مطابق اپنا فیصلہ کرنے میں خودمختار ہو اور جو مشکلات پیش آسکتی ہیں انہیں برداشت کر سکے تو پھر بیعت لی جاسکتی ہے۔

☆ اس سوال کے جواب پر کہ ناصرات کے اجلاس میں عہد کون دہرائے گا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا، اگر نیشنل صدر لجنہ موجود ہے تو وہ عہد دہرائے گی، اگر وہ موجود نہیں ہے تو پھر لوکل صدر لجنہ عہد دوہرائے گی۔ اگر لوکل صدر صاحبہ لجنہ بھی موجود نہیں تو پھر سیکرٹری ناصرات عہد دوہرائے گی۔

☆ ایک سوال یہ کیا گیا کہ کیا ہم غیر احمدیوں کے مذہبی پروگراموں میں شامل ہوسکتے ہیں، مثلاً قرآن کریم کی تلاوت کا پروگرام ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ہوسکتے ہیں۔ اگر ہمیں ان کی طرف سے ان کے کسی پروگرام میں شامل ہونے کی دعوت موصول ہوتی ہے اور جو پروگرام ہو رہا ہے وہ کسی بدعت کی صورت میں ہے تو پھر ہم اس میں نہیں شامل ہوں گے۔ تاہم اگر ان کے کسی مذہبی پروگرام میں پہلے سے ہی موجود ہیں اور وہاں کھانا وغیرہ دیا جارہا ہے تو ہم کھانا بھی کھا سکتے ہیں، تلاوت قرآن کریم کا پروگرام ہے تو اس میں حصہ لے سکتے ہیں۔ اس طرح ہم ان کو بتا رہے ہوں گے کہ ہمارا بھی یہی قرآن ہے، جس کی ہم ہر روز تلاوت کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا لجنہ اماء اللہ کو بھی سیرۃ النبی ﷺ کے جلسے منعقد کرنے چاہئیں اور ان میں غیر احمدیوں کو بلانا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا اگر آپ ان کے کسی پروگرام میں مدعو ہیں اور آپ سے درخواست کی گئی ہے کہ کچھ کہیں یا کوئی نظم پڑھیں تو آپ کو نعتیہ نظم مثلاً علیک الصلوٰۃ، علیک السلام، وغیرہ پڑھنی چاہئے۔

اس سوال کے جواب میں کہ کیا ہم اپنے بچوں کو غیر احمدی اساتذہ کے پاس قرآن کریم پڑھنے کے لئے بھجوا سکتی ہیں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اس کی اجازت نہیں ہے۔ لیکن صرف ایک صورت ایسی ہے کہ آپ کا گھر اپنی بیت سے بہت دور کے فاصلہ پر ہے اور یہ انتہائی ایسی مجبوری ہے کہ اتنے فاصلہ سے بچے کو روزانہ بیت بھجوایا نہیں جاسکتا تو پھر ایسی خاص حالت میں اجازت دی جا سکتی ہے لیکن اس شرط کے ساتھ کہ آپ مکمل طور پر اس بات پر نظر رکھیں گی کہ غیر احمدی پڑھانے والا، کسی لحاظ سے بھی اپنے عقیدہ خیالات کا اثر بچے پر تو نہیں ڈال رہا اور بچے اس کے خیالات کے حامی تو نہیں بن رہے۔

حضور انور نے فرمایا میں نے اپنے کسی گزشتہ خطبہ جمعہ میں تمام مربیان کو ہدایت کی تھی کہ وہ بچوں کو قرآن کریم پڑھائیں اور باقاعدہ کلاسز کا اہتمام کریں تاکہ بچے کسی غیر احمدی کے پاس نہ جائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ لجنہ کو بھی ایسے پروگرام کرنے چاہئیں جن میں وہ قرآن کریم پڑھائیں، سکھائیں اور ایسے پروگرام ہوں کہ کسی بچہ کو بھی قرآن کریم سیکھنے کے لئے کسی غیر احمدی کے پاس جانے کی کوئی مجبوری نہ رہے۔

ایک ممبر نے یہ سوال کیا کہ کیا قرآن کریم پڑھتے ہوئے تجوید کی طرف بہت زیادہ توجہ دینی چاہئے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ جب آپ عربی الفاظ کا صحیح تلفظ اس حد تک ادا کر رہی ہیں کہ ان الفاظ کے معانی تبدیل نہیں ہوتے تو پھر یہ قرآن کریم کی اچھی تلاوت ہے۔

اس سوال کے جواب میں کہ اگر والدین ماں اور باپ دونوں کام کر رہے ہیں اور دونوں کی آمد ہو تو پھر بچوں کی طرف سے چندہ کون ادا کرے گا۔

حضور انور نے فرمایا۔ خاوند ادا کرے گا۔ قرآن کریم میں یہی تعلیم بیان ہوئی ہے اور گھر کی دیکھ بھال اور بچوں کے اخراجات وغیرہ کی ذمہ داری مرد پر ہے، مرد کو قوام بنایا گیا ہے۔ مرد کی اپنی بیوی کی جائیداد اور دولت پر نظر نہیں ہونی چاہئے۔ اگر مرد کے پاس کوئی کام نہیں ہے۔ وہ فارغ بیٹھا ہے تو تب بھی بیوی کو زبردستی مجبور نہیں کیا جاسکتا کہ وہ گھر کے اخراجات اٹھائے۔ ہاں باہمی رضامندی سے بیوی گھر کی ضروریات پوری کر سکتی ہے۔

☆ ایک سوال یہ کیا گیا کہ نومبائعین کیلئے تین سال کا عرصہ رکھا گیا ہے۔ اگر یہ تین سال گزرنے پر بھی کسی کی کوئی خاص پراگرس نہ ہو تو ہمیں ہدایت ہے کہ اس کو مزید ایک سال کے لئے نومبائع رکھو۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا جب کسی نے ایک دفعہ بیعت کرلی ہے تو اس کو احمدی ہی کہا جاتا ہے۔ اس کو نومبائع کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ ایک صرف انتظامی اصطلاح ہے، جو انتظامی امور کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ اس تین سالہ پیریڈ میں

ایک سال کے اضافہ کی ضرورت نہیں ہے اور کوئی ہدایت میری طرف سے نہیں ہے۔

اس سوال کے جواب میں کہ اگر کوئی از خود بیعت کرنے کے لئے کہے تو کیا اس کی بیعت لے لی جائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ آجکل بعض لوگ انٹرنیٹ ، MTA کے ذریعہ جماعت کے بارہ میں معلومات حاصل کرتے ہیں اور جب وہ اپنی تحقیق کرنے کے بعد مطمئن ہوتے ہیں تو پھر بیعت کے لئے کہتے ہیں۔ جماعتی طور پر بھی اس کا جائزہ لیا جاتا ہے اور پھر ان کی بیعت قبول کی جاتی ہے۔

لجنہ کی ایک عہدیدار نے سوال کیا کہ اگر مربی سلسلہ کے ذریعہ کسی خاتون کی بیعت ہو اور لجنہ کو بیعت کے بعد ہی اس کا علم ہو تو کیا ہم اس بیعت کو قبول کریں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ اگر جماعتی نظام کسی کی بیعت کو قبول کر لیتا ہے تو پھر لجنہ کو بھی اس کے مطابق ہی کرنا چاہئے۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ کیا ہم اس احمدی خاتون سے چندہ وصول کر سکتے ہیں جو کسی غیر احمدی شخص سے شادی کرے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ کسی بھی احمدی خاتون کو غیر احمدی شخص سے شادی کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ کیونکہ جب کوئی احمدی خاتون غیر احمدی شخص سے شادی کرے گی تو اپنے خاوند کے طریق پر چلے گی اور اسی کو Follow کرے گی۔ اس لئے غیر احمدی شخص سے شادی کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ اگر کوئی احمدی خاتون ایسا کرتی ہے تو پھر اس سے چندہ نہیں لیا جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا احمدی مردوں کو بھی احمدی عورتوں سے شادی کرنی چاہئے لیکن اگر کوئی شخص کسی غیر احمدی خاتون سے شادی کرنا چاہتا ہے تو پھر اس کے لئے ضروری ہے کہ اس کی باقاعدہ مرکز سے اجازت لے۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ اگر باپ احمدی ہے اور ماں غیر احمدی ہے تو کیا بچے احمدی تصور کئے جائیں گے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا۔ بچے احمدی ہی تصور ہوں گے کیونکہ بچے باپ کو Follow کریں گے۔ باپ کے تابع ہوں گے۔ اگر بچے ماں کے پاس ہیں اور ماں کے زیر سایہ پرورش پا رہے ہیں تو پھر بالغ ہونے کے بعد ان سے پوچھا جائے گا کہ وہ باپ کے ساتھ ہیں یا ماں کے ساتھ ہیں۔ اگر وہ کہیں کہ باپ کے ساتھ ہیں تو پھر ان سے بیعت لی جائے گی۔ آجکل MTA کے ذریعہ انٹرنیشنل بیعت کا نظام بھی ہے۔ بچے اس بیعت میں شامل ہو سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اگر ماں اور باپ دونوں احمدی ہیں اور بچے پیدائشی احمدی ہیں تو پھر انہیں دوبارہ بیعت کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

حضور انور نے فرمایا جب ایک خلیفہ کی وفات ہو جاتی ہے تو پھر ہر شخص کو نئے آنے والے خلیفہ کی بیعت کرنی پڑتی ہے۔

اس سوال کے جواب میں کہ کیا ایک احمدی عمرہ اور حج کے لئے غیر احمدی گروپ میں شامل ہو سکتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا۔ شامل ہو سکتا ہے لیکن اپنی علیحدہ نماز پڑھے گا۔ کیونکہ اس گروپ کے غیر احمدی امام نے اس زمانے کے امام کو قبول نہیں کیا۔ اس لئے اس امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جا سکتی۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ کیا ایک شخص جو رمضان میں روزے نہیں رکھ سکا وہ فدیہ بھی دیتا ہے اور پھر بعد میں پھر روزے بھی رکھے گا۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا اگر کوئی خاتون رمضان میں روزے نہیں رکھ سکی، یا اس کے کچھ روزے رہ گئے ہیں تو وہ فدیہ بھی دیتی ہے اور بعد میں توفیق ملنے پر روزے بھی رکھتی ہے لیکن ایسی خاتون جو حاملہ ہے یا مرضعہ ہے (یعنی بچے کو دودھ پلا رہی ہے) تو وہ صرف فدیہ ہی دے گی کیونکہ وہ قریباً اڑھائی سال تک روزے نہیں رکھ سکے گی۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ کیا ایسی عورت جو پردہ نہیں کرتی صدر حلقہ منتخب ہو سکتی ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا ایسی عورت جو پردہ نہیں کرتی صدر حلقہ منتخب نہیں ہو سکتی۔ حضور انور نے فرمایا جو بھی خواتین جماعتی عہدیدار ہیں ان کا معیار اور کردار اعلیٰ اور مثالی ہونا چاہئے وہ دوسری خواتین کیلئے ایک نمونہ ہوں۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ کیا خواتین Abaya یعنی ایسا لمبا کھلا گاؤن پہن سکتی ہیں جس پر چمکدار چیزیں لگی ہوں جو دوسروں کو متوجہ کرتی ہوں۔ اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا جو پردہ ہے، وہ پردہ ہی رہنا چاہئے یعنی ایسا لباس نہ ہو کہ دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کرے۔ سادہ لباس ہونا چاہئے۔ پردہ کی خاطر جو گاؤن استعمال کیا جا رہا ہے وہ بھی Attractive نہیں ہونا چاہئے۔ اصل چیز نیت ہے اور وہ پردہ کی ہی نیت ہونی چاہئے نہ کسی دکھاوے اور خوبصورتی کی۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ اگر لجنہ کی طرف سے کوئی Co-Operative Scheme شروع ہو تو کیا مرد احباب کو اس میں حصہ لینے کی اجازت ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا اجازت نہیں ہے۔ ہاں اگر یہ پروگرام جماعت کی طرف سے ہو تو پھر ہر کوئی شامل ہو سکتا ہے۔

مختلف ممالک کی نیشنل مجالس عاملہ لجنہ اماء اللہ کی حضور انور کے ساتھ یہ میٹنگ چھ بجکر 40 منٹ تک جاری رہی۔

مجلس عاملہ انصار اللہ سے ملاقات

بعد ازاں نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ سنگاپور، نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ انڈونیشیا، نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ ملائشیا کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ اس میٹنگ میں تھائی لینڈ، فلپائن اور میانمار (برما) کی نیشنل مجالس عاملہ انصار اللہ کے بعض عہدیداران بھی شامل ہوئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

سب سے قبل حضور انور ایدہ اللہ نے تھائی لینڈ کی عاملہ انصار اللہ کے ممبران سے دریافت فرمایا کہ کیا آپ کی ساری عاملہ نے انصار اللہ کا دستور اساسی پڑھ لیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا آپ سب پڑھیں عاملہ کا ہر ممبر پڑھے۔ اگر اس کا تھائی زبان میں ترجمہ نہیں ہوا تو اس کا ترجمہ کریں۔ ہر قائد کو علم ہونا چاہئے کہ اس کے سپرد جو شعبہ ہے۔ اس کی کیا ذمہ داریاں ہیں۔ کیا کام ہیں۔ ہر ایک اس کے مطابق اپنے پروگرام بنائے۔

فلپائن اور میانمار (برما) کے ممبران کو بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہی ہدایت فرمائی کہ آپ کی عاملہ کے ہر ممبر کو، ہر قائد کو انصار اللہ کا دستور اساسی پڑھنا چاہئے۔ برما کو یہ بھی ہدایت فرمائی کہ اپنے دستور اساسی کا برمی زبان میں ترجمہ بھی کروائیں۔

انڈونیشیا، سنگاپور اور ملائشیا کی مجالس عاملہ انصار اللہ کے قائدین سے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دریافت فرمایا۔ کہ کیا آپ سبھی نے اپنا دستور اساسی پڑھ لیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا عاملہ کا ہر ممبر پڑھے۔ عاملہ کے ہر ممبر کو اس بات کا علم ہونا چاہئے کہ اس کی کیا ڈیوٹی ہے۔

صدر صاحب مجلس انصار اللہ سنگاپور کو حضور انور نے فرمایا۔ آپ لندن سے انصار اللہ کا کانسٹی ٹیوشن منگوائیں اور ہر عاملہ ممبر اپنے شعبہ کے فرائض پڑھے اور اس کے مطابق ہر شعبہ اپنا پلان بنائے اور آپ اپنے ہر قائد کو Active کریں اور فعال بنائیں۔

صدر صاحب انصار اللہ ملائشیا کو حضور انور نے فرمایا کہ آپ کے سب قائدین بھی کانسٹی ٹیوشن کو پڑھیں۔ اس میں ہر شعبہ کے لئے گائیڈ لائن ہے۔ ہر قائد کو علم ہونا چاہئے کہ اس کی ڈیوٹی کیا ہے۔ سب پڑھیں اور اس کے مطابق اپنے شعبہ کی پلاننگ کریں۔

صدر صاحب انصار اللہ اور انڈونیشیا نے بتایا کہ ہمارا سالانہ اجتماع امسال نومبر میں ہو رہا ہے۔ امسال صدر مجلس انصار اللہ کا انتخاب بھی ہے اس کی اجازت کے لئے لکھا ہے۔ اس پر حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ امیر صاحب انڈونیشیا عبدالباسط صاحب آپ کا انتخاب کروائیں گے۔

سنگاپور کے صدر صاحب سے بھی حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کی ٹرم کب ختم ہو رہی ہے۔ صدر صاحب انصار اللہ نے بتایا کہ پہلی ٹرم ہے جو اس سال مکمل ہو رہی ہے۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ حسن بصری صاحب مربی انچارج سنگاپور آپ کا انتخاب کروائیں گے۔

ملائشیا کے صدر مجلس انصار اللہ نے بتایا کہ ملائشیا میں امسال صدر مجلس انصار اللہ کی دو سالہ ٹرم ختم ہو رہی ہے اور اس سال انتخاب ہے اور موجودہ صدر کی یہ تیسری ٹرم ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ایک صدر دو دو سال کی تین ٹرم تک جا سکتا ہے۔ یعنی چھ سال تک اس کے بعد انتخاب میں اس کا نام پیش نہیں ہو سکتا۔ نیا صدر منتخب ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا۔ نئے صدر کی ایک ٹرم کے بعد اگر لوگ پسند کریں کہ سابقہ صدر دوبارہ آئے تو اس ایک ٹرم کے بعد سابقہ صدر دوبارہ منتخب ہو سکتا ہے اور اس کا نام صدارت کے لئے پیش کیا جا سکتا ہے۔

سابقہ صدر کو چوتھی ٹرم دیئے جانے کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا کہ نائب صدر مجلس کے تحت میٹنگ میں اگر مجلس عاملہ یہ تجویز دے کہ صدر نے بہت اچھا کام کیا ہے اس کو چوتھی ٹرم کے لئے موقعہ دیا جائے تو یہ معاملہ خلیفۃ المسیح کی خدمت میں اجازت کے لئے پیش ہوتا ہے۔ پھر یہ خلیفۃ المسیح کا اختیار ہے کہ منظوری دے یا نہ دے۔ حضور انور نے فرمایا بہتر یہی طریق ہے کہ تین ٹرم پوری ہونے کے بعد نیا صدر منتخب ہو۔

حضور انور نے ایک اصولی ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ تمام ذیلی تنظیمیں انصار، خدام اور لجنہ براہ راست مجھ سے رابطہ کریں گی۔ یہ تینوں ذیلی تنظیمیں براہ راست خلیفۃ المسیح کے ماتحت ہیں اور جماعت کی Main Stream کا حصہ بھی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جب ذیلی تنظیموں کا قیام فرمایا تھا تو آپ نے ذیلی تنظیموں کے قیام کا یہ مقصد بیان فرمایا تھا کہ اگر جماعت کا نظام کمزور ہو اور ذیلی تنظیمیں یا کوئی بھی ایک ذیلی تنظیم فعال ہو تو جماعت ترقی کرتی رہتی ہے۔ اگر ذیلی تنظیمیں مستعد اور فعال نہ ہوں لیکن جماعتی نظام Active ہو تو تب بھی جماعت آہستہ آہستہ آگے بڑھتی رہتی ہے۔ لیکن اگر جماعتی نظام بھی فعال ہو اور ذیلی تنظیمیں بھی فعال

اورمستعد ہوں تو پھر جماعت کئی گنا تیزی سے ترقی کرتی ہے اور جماعت کا قدم غیر معمولی طور پر آگے بڑھتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا تینوں ذیلی تنظیمیں اپنی ماہانہ رپورٹس براہ راست مجھے بھجوایا کریں۔لندن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں تینوں ذیلی تنظیموں کے شعبے ہیں،ان کے آفسز میں جوسارا ریکارڈ رکھتے ہیں اور رپورٹس پر باقاعدہ حضور انور کی ہدایات بھجوائی جاتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انڈونیشیا کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ انڈونیشیا میں تین ہزار سے زیادہ جزائر ہیں۔آپ دعوت الی اللہ کے لئے ایسے چھوٹے جزیروں کا انتخاب کریں۔ جہاں مخالفت نہیں ہے۔ایک جزیرہ کا انتخاب کرلیں اور وہاں مضبوط جماعت قائم کریں۔اسی طرح ایسے جزائر جہاں عیسائیوں کی آبادی زیادہ ہے اور مولویوں کا اثر نہیں ہے وہاں بھی دعوت الی اللہ کے پروگرام بنائیں اور باقاعدہ پلاننگ کرکے کام کریں۔

حضور انور نے فرمایا جو انصاراللہ کا چندہ نہیں دیتے وہ جماعت کی مجلس عاملہ کے ممبرز بھی نہیں بن سکتے اور نہ ہی مجلس انصاراللہ کی عاملہ کے ممبرز بن سکتے ہیں۔

حضور انور نے صدر صاحب مجلس انصاراللہ سنگاپور کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ اپنا پروگرام بنائیں اور جماعت کی نیشنل مجلس عاملہ اپنا پروگرام بنائے۔اگر کوئی پروگرام جماعتی طور پر کرنا ہے تو باقاعدہ اپنی رپورٹس میں ذکر کریں کہ خدام، انصار اور جماعت نے مل کر اکٹھا یہ پروگرام کیا ہے۔لیکن ذیلی تنظیموں کے اپنے علیحدہ پروگرام بھی ہونے چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا اگر مجلس انصاراللہ اپنا کوئی پروگرام بنارہی ہے اپنے کسی جلسہ کا پروگرام ہے یا اجتماع کا پروگرام ہے تو پروگرام بناتے ہوئے یہ دیکھیں کہ جماعت کے پروگرام سے Clash نہ ہو۔ اگر جماعت کے پروگرام سے متصادم ہے تو پھر جماعتی پروگرام کو اولیت ہوگی۔ آپ اپنا پروگرام کسی اور تاریخ میں رکھ لیں۔

حضور انور نے فرمایا مثلاً آپ نے کسی گاؤں یا چھوٹے علاقہ میں اپنا دعوت الی اللہ کا پروگرام رکھا ہے دوسری طرف اسی علاقہ میں جماعت نے بھی اپنا پروگرام بنایا ہوا ہے تو پھر جماعت کا پروگرام ہوگا۔ آپ کا نہیں۔آپ سب جماعت کے پروگرام میں شامل ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا پروگراموں کے لئے دن معین کرنے کا طریق یہ ہے کہ سال کے شروع میں امیر صاحب یا نیشنل صدر صاحب جماعت کے ساتھ مل کر ایک کیلنڈر بنالیں جس میں باہمی مشورہ کے ساتھ جماعتی پروگرام اور ذیلی تنظیموں کے پروگرام کے دن بھی معین ہوجائیں۔پروگرام معین کرتے ہوئے پہلے جماعت کے پروگرام آرگنائز ہوں گے اس کے بعد باقی دنوں میں ذیلی تنظیموں کے پروگرام معین کرلیں۔

حضور انور نے فرمایا جو بھی بڑی جماعتیں ہیں یو۔کے وغیرہ انہوں نے یہ کیلنڈر بنائے ہوئے ہیں۔صرف سینٹرل لیول پر نہیں بنائے بلکہ لوکل لیول پر بھی بنائے ہوئے ہیں اور ہر گھر میں یہ کیلنڈر دیا ہوا ہے۔انصار، خدام اور لجنہ کا ہر ممبر جانتا ہے کہ ہمارا پروگرام کب ہے ، انصار کا پروگرام کس دن کیا ہے، خدام کا کب ہے اور لجنہ کا کب ہے اور کیا پروگرام ہے۔ ہر ماہ، ہر ایک کو یہ پتہ ہوتا ہے کہ کیا پروگرام ہیں۔

ملائشیا کے صدر مجلس انصاراللہ نے بتایا کہ ہمارے 171 انصار ہیں اور اس تعداد کا پچاس فیصد موصی ہے۔اس پر حضور انور نے فرمایا کہ آپ اپنی تعداد اور بڑھائیں اور آئندہ سال تک یہ تعداد ایک ہزار ایک سو اکہتر (1,171) تک لے جائیں اور پھر اس میں اسی نسبت سے اضافہ کرتے رہیں۔

☆ میانمار (برما) کی مجلس عاملہ انصاراللہ کے ایک ممبر نے بتایا کہ ہم حضور انور کا خطبہ جمعہ باقاعدہ اردو زبان میں سنتے ہیں اور دعوت الی اللہ کے حوالہ سے بتایا کہ صدر صاحب جماعت کی طرف سے انصار، خدام اور لجنہ کو باقاعدہ دعوت الی اللہ کا ٹارگٹ دیا جاتا ہے۔

☆حضور انور نے فرمایا جو جماعتیں Active ہیں ۔ وہ صرف دعوت الی اللہ کا ہی ٹارگٹ نہیں دیتیں بلکہ تحریک جدید اور وقف جدید کا بھی ٹارگٹ دیتی ہیں۔ جماعتی طور پر ان تحریکات میں جو چندہ لیا جاتا ہے وہ علیحدہ ہے۔ذیلی تنظیمیں اس کے علاوہ اپنا ٹارگٹ پورا کرتی ہیں۔ جماعت یو۔کے نے لجنہ اماء اللہ یو کے کو دو لاکھ پچاس ہزار پاؤنڈ کا ٹارگٹ دیا تھا۔ میں نے بڑھا کر 3 لاکھ پچیس ہزار کردیا۔ جو لجنہ یو کے نے پورا کردیا۔

☆ صدر صاحب مجلس انصاراللہ انڈونیشیا نے بتایا کہ 3200 انصار تحریک جدید چندہ کے نظام میں شامل ہیں ۔اس پر حضور انور نے فرمایا آپ اپنی تجنید درست کریں اور اپنے سب انصار کو چندہ کے نظام میں شامل کریں۔آپ کے انصار کی تعداد تو بیس ہزار تک ہونی چاہئے۔

حضور انور نے صدر صاحب انصاراللہ ملائشیا کو فرمایا کہ آپ کی گیارہ مجالس ہیں ۔ ہر مجلس کی عاملہ کا ہر ممبر سال میں ایک بیعت کروائے تو آپ کی سال میں 133 بیعتیں ہوجائیں گی۔ یہی ہدایت انڈونیشیا سنگاپور اور باقی ممالک کے لئے بھی ہے کہ ہر مجلس کی عاملہ کا ہر ممبر سال میں کم از کم ایک ایک بیعت کروائے۔

☆حضور انور نے فرمایا تھائی لینڈ والے اور فلپائن والے بھی اب منظّم ہوکر کام کریں۔

صدر صاحب انصاراللہ ملائشیا نے عرض کیا کہ ملائشیا میں جو پاکستانی احمدی ہیں ان میں سے بہت سے چندہ ملائشیا میں ادا نہیں کرتے بلکہ پاکستان میں ادا کرتے ہیں۔اس پر حضور انور نے فرمایا ایک تو کوئی پاکستانی احمدی نہیں ہے۔احمدی، احمدی ہے خواہ کسی بھی ملک کا ہو۔ دوسرے جو پاکستان سے ملائشیا آرہے ہیں وہ آپ کیلئے مثال نہیں ہیں۔

باقی جہاں تک چندہ کی ادائیگی کا سوال ہے تو اس کے لئے اصول یہ ہے کہ جو شخص جہاں بھی ہوتا ہے اور جہاں مقیم ہے اور انکم بھی ہورہی ہے تو وہیں اپنے قیام کے علاقہ میں جماعت میں چندہ دیتا ہے۔اگر ملائشیا میں آمد ہورہی ہے تو پھر ملائشیا میں چندہ دینا ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صدر صاحب انصاراللہ ملائشیا کو ایک انتظامی ہدایت فرمائی کہ ایسے احباب کی جو ملائشیا میں رہتے ہوئے چندہ پاکستان میں ادا کر رہے ہیں ایک جائزہ فہرست پیش کی جائے۔

میٹنگ میں نومبائع کے حوالہ سے بات ہوئی تو حضور انور نے فرمایا نومبائع تین سال کیلئے ہوتا ہے اس کے بعد جماعت کی Main Stream میں آجاتا ہے۔اگر وہ تین سال میں مستعد اور فعال نہیں ہوسکا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے پروگرام اور کوششیں منظّم نہیں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ہر نئے آنے والے کو آپ نے جماعت کی Main Stream میں لانا ہے۔

ملائشیا کے ممبران نے بتایا کہ آجکل ملائشیا میں ایک مسئلہ بنا ہوا ہے، مولویوں نے کہا ہے کہ غیر مسلم عیسائی، اللہ کا لفظ استعمال نہیں کرسکتے اور کورٹ نے بھی اسی طرح کا فیصلہ دیا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا جب قرآن کریم کہتا ہے کہ ’’تعالوا الی کلمة سواء ......(آل عمران:65) کہ اے اہل کتاب اس کلمہ کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان ایک ہی ہے اور وہ یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کریں۔‘‘

پس جب قرآن کریم کہتا ہے کہ سب مذاہب ’’اللہ‘‘ کا لفظ استعمال کرسکتے ہیں تو پھر مسلمان کس طرح کہتے ہیں کہ عیسائی، غیر مسلم نہیں کرسکتے۔

حضور انور نے فرمایا کہ عیسائیوں کو قرآن کریم کی یہ آیت بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں یہ حق دیا ہے کہ ’’اللہ‘‘ کا لفظ استعمال کرو۔تو پھر وہ آگے خود ہی اس معاملہ کو اٹھائیں۔

مختلف ممالک کی نیشنل مجالس عاملہ انصاراللہ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ یہ میٹنگ سات بجکر 45 منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر ان مجالس عاملہ نے ممالک وائز حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

مجالس عاملہ خدام الاحمدیہ سے ملاقات

اس کے بعد پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ سنگاپور، نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ انڈونیشیا اور نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ ملائشیا کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔اس میٹنگ میں میانمار (برما) اور تھائی لینڈ کی نیشنل مجلس عاملہ کے بعض عہدیداران بھی شامل ہوئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

بعدازاں حضور انور نے نائب صدر خدام الاحمدیہ برما سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ واپس جاکر اپنے صدر صاحب سے کہیں کہ خدام الاحمدیہ کا دستور اساسی خود بھی پڑھیں اور اپنی ساری عاملہ کو بھی پڑھائیں۔سب مہتممین کو علم ہونا چاہئے کہ ان کے کیا کیا فرائض اور ذمہ داریاں ہیں۔

تھائی لینڈ کے ممبران عاملہ کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ خدام کے دستور اساسی کا تھائی زبان میں ترجمہ کریں اور عاملہ کے ممبران اس کو پڑھیں اور پھر اس کے مطابق اپنے اپنے شعبوں میں کام کی پلاننگ کریں اور اس کے مطابق اپنے فرائض ادا کریں۔

انڈونیشیا ، سنگاپور اور ملائشیا کی عاملہ کے ممبران کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ کیا آپ سب نے اپنا دستور اساسی پڑھ لیا ہے۔کیا سب جانتے ہیں کہ ان کی کیا ڈیوٹیاں ہیں اور کیا فرائض ہیں ۔ حضور انور نے صدران مجالس کو فرمایا کہ آپ پوری طرح تسلی کریں کہ آپ کی عاملہ کے ہر ممبر نے یہ دستور اساسی پڑھ لیا ہے اور اس کو پتہ ہے کہ اس کے شعبہ کے کیا کیا کام ہے۔

صدر مجلس خدام الاحمدیہ انڈونیشیا کے ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا اگر کسی علاقہ میں تین چار ممبران سے زائد ہوں اور وہ کسی بڑی مجلس سے دور ہوں ، زیادہ فاصلے ہوں تو پھر اس علاقہ میں ان ممبران کی علیحدہ مجلس بنالیں اور صرف ایک قائد بنالیں ۔ باقی عاملہ کی ضرورت نہیں ہے۔اگر یہ خدام کسی بڑی مجلس کے نزدیک ہیں تو پھر ان کی علیحدہ مجلس بنانے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ ساتھ والی بڑی مجلس سے منسلک ہوں۔

حضور انور نے فرمایا۔ جہاں کسی ایک شہر میں ایک ہزار سے زائد خدام ہیں تو وہاں ان کی دو مجالس بنادیں اور دو قائد مقرر کردیں۔ جکارتہ شہر کے بارہ میں حضور انور نے دریافت فرمایا تو صدر صاحب نے بتایا کہ وہاں ایک ریجنل قائد ہے اور

سات لوکل قائد ہیں۔

سینٹرل ریزرو کے استعمال کے حوالہ سے ایک سوال پر حضور انور نے فرمایا کہ سینٹرل ریزرو دو طرح کا ہے۔ ایک سینٹرل ریزرو یہ ہے کہ اس میں موجود رقم آپ کی ہے۔ آپ خلیفۃ المسیح کی اجازت سے اُسے خرچ کر سکتے ہیں۔ دوسرا سینٹرل شیئر ہے۔ یہ رقم آپ کی نہیں ہے مرکز کی ہے اور آپ اسے خرچ نہیں کر سکتے۔

صدر صاحب خدام الاحمدیہ ملائشیا نے دریافت کیا کہ ہمارے پاس کچھ رقم پڑی ہوئی ہے کیا ہم اسے کسی بزنس وغیرہ میں لگالیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا۔ آپ بزنس کے لئے استعمال نہیں کر سکتے جماعت کے اپنے پروگرام اور منصوبے ہیں۔ پراجیکٹس ہیں، وہاں استعمال ہو سکتی ہے۔ چیریٹی کے کاموں میں، مدد کے لئے استعمال ہو سکتی ہے۔ جماعتی نظام کے تحت کسی ضرورت مند کو قرض کے طور پر بھی دی جا سکتی ہے۔ جو بھی پلان ہے اس بارہ میں مجھے لکھ کر بھجیں۔

☆ ایک ممبر نے سوال کیا کہ کیا ہم Facebook بنا کر دعوت الی اللہ کیلئے استعمال کر سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جماعت کی Facebook ہے وہی دعوت الی اللہ کیلئے استعمال کی جائے اور باقاعدہ ایک نظام کے تحت استعمال ہو۔ اپنی ذاتی فیس بک بنانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اپنی علیحدہ بنائیں گے تو پھر اس کا غلط استعمال ہوگا۔

☆ حضور انور نے فرمایا (دین) کے خلاف، جماعت کے خلاف جو پرنٹ میڈیا میں آتا رہتا ہے، اس کے جوابات کے لئے ان خدام کو استعمال کریں جو اچھا ریلیجنس نالج رکھتے ہیں۔ باقاعدہ ایک 'مجلس سلطان القلم' بنائیں جس میں ایسے خدام شامل ہوں جو بہت اچھا لکھنے والے ہیں اور (دینی) تعلیم کا علم رکھتے ہیں اور دلائل کے ساتھ جواب دے سکتے ہیں تو ایسے خدام، اخبارات میں (دین) کے خلاف شائع ہونے والے مضامین اور آرٹیکل کا جواب لکھیں۔ لیکن ایسے جوابات صرف ذاتی طور پر تیار نہ کئے جائیں بلکہ خدام الاحمدیہ کے لیول پر باہمی مشورہ سے ہوں۔ ذاتی طور پر اپنے لیول پر کریں گے تو پھر ان میں ذاتی خیالات بھی آجائیں گے۔ اس لئے خدام کی طرف سے ہو تو پھر مل کر اچھی طرح تیار کر کے جواب دیا جائے گا۔

☆ ملائشیا کے ممبران نے عرض کیا کہ ہماری خواہش ہے کہ حضور ہمارے پاس بھی آئیں اس پر حضور انور نے فرمایا۔ دعا کریں کہ ملائشیا کے حالات درست ہوں اور میں وہاں بھی آؤں اور آپ بھی اسی طرح خدمت کریں اور ڈیوٹیاں دیں جس طرح سنگاپور کے خدام دے رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا انڈونیشیا والوں کے بھی یہی خیالات ہیں اور یہی جذبات ہیں۔ اس پر ممبران نے کہا حضور! ہم بھی یہی چاہتے ہیں کہ حضور ہمارے ملک میں بھی آئیں۔

☆ نائب مہتمم مال انڈونیشیا نے سوال کیا۔ ہم برتھ ڈے کیوں نہیں مناتے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ہم برتھ ڈے نہیں مناتے۔ ہم آنحضرت ﷺ کی برتھ ڈے بھی نہیں مناتے بلکہ ہم جلسہ سیرۃ النبی ﷺ کرتے ہیں۔

حضور انور فرمایا: **اگر کوئی مجھے یاد کروائے کہ آج میری برتھ ڈے ہے تو میں دو رکعت نفل ادا کرتا ہوں اور صدقہ دیتا ہوں اور خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے زندگی دی ہے اور خدا تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کی توفیق دی ہے اور دعا کرتا ہوں کہ آئندہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہمیشہ شامل حال رہے۔**

حضور انور نے فرمایا:۔

برتھ ڈے کے موقعہ پر موم بتیاں جلانا، کیک کاٹنا اور دعوتوں پر رقم خرچ کرنے سے کہیں بہتر ہے کہ یہ رقم غرباء کو صدقہ میں دے دو، چیریٹی آرگنائزیشن ہے اس کو دے دو۔ وہ غریبوں کی مدد کرتی ہیں۔ ان کے کام آجائے گی۔ ہیومینیٹی فرسٹ ہے۔ اس کو بھی دے سکتے ہیں۔ تو اس طرح رقم ادھر ادھر ضائع کرنے کی بجائے غرباء کے کام آجائے گی تو خدا کی رضا کی خاطر یہ کام کر کے ہم اپنی برتھ ڈے منا سکتے ہیں۔

ایک ممبر نے سوال کیا کہ کیا ہم پمفلٹ پر حضرت اقدس مسیح موعود کی تصویر شائع کر سکتے ہیں۔

تو اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اگر تو یہ پمفلٹ سمجھدار اور پڑھے لکھے لوگوں کو دینا ہے تو اس پر شائع کر سکتے ہیں کیونکہ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ میری تصویر دیکھ کر بھی لوگ پہچان لیتے ہیں کہ یہ آنے والے ماموری تصویر ہے۔

حضور انور نے فرمایا اگر پمفلٹ عام لوگوں میں تقسیم کرنا ہے تو پھر اس پر تصویر نہ شائع کی جائے کیونکہ عام طور پر بعض لوگ پھینک دیتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا احمدیت ہی سچا اور حقیقی (دین) ہے۔ ہر ایک کو مطمئن کر سکتا ہے۔ خدام الاحمدیہ کو چائنیز لوگوں کے ساتھ (دعوت الی اللہ) پروگرام رکھنے چاہئیں کتاب World Crisis and the Pathway, to Peace کا چینی زبان میں ترجمہ ہو چکا ہے وہ آپ چائنیز لوگوں کو مہیا کریں۔ خدام الاحمدیہ (دعوت الی اللہ) کا کوئی کریش پروگرام بنائے۔

لائف انشورنس کے حوالہ سے ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ بعض ڈیپارٹمنٹس ایسے ہیں کہ ان میں کام کرنے کیلئے کروانی پڑتی ہے۔ اس کے بغیر ملازمت نہیں ملتی۔ بعض جگہ قانونی مجبوری بھی ہے۔ لیکن جہاں تک میڈیکل انشورنس کا تعلق ہے اس کی اجازت ہے۔ بیمار ہوں، یا اچانک کوئی حادثہ پیش آجائے اور ہسپتال جائیں تو وہ علاج کا خرچ دیں گے۔ اس طرح آپ اپنی زندگی کی انشورنس نہیں کروا رہے بلکہ علاج کی کروا رہے ہیں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا اگر کوئی مارگیج پر گھر لے کر خود رہتا ہے تو اس کی اجازت ہے کیونکہ جس کرایہ پر اس نے گھر لے کر رہنا ہے وہی کرایہ مارگیج میں ادا ہو جائے گا اور ساتھ ساتھ پراپرٹی بھی اپنی بن رہی ہوگی۔ دوسری صورت یہ ہے کہ مارگیج پر گھر لینا ہے لیکن اس میں خود رہنا نہیں ہے اور صرف بزنس کی خاطر لینا ہے تو اس کی اجازت نہیں ہے۔

شادیوں کے حوالہ سے بات ہونے پر حضور انور نے فرمایا خدام نے احمدی لڑکی کے ساتھ ہی شادی کرنی ہے۔ بعض اوقات خاص کیسز میں غیر احمدی لڑکی سے شادی کی اجازت دے دی جاتی ہے۔

ایک ممبر نے سوال کیا کہ ہم کس طرح بہتر کام کر سکتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا ایک تو عاملہ خود Active ہو۔ دوسرا نرمی اور پیار سے مسلسل یاد دہانی کرواتے رہیں اور تیسرے اپنے لئے اور خدام کے لئے دعا کرو۔

میٹنگ کے آخر پر صدر صاحب سنگاپور نے بتایا کہ برتھ ڈے کے ذکر سے مجھے یاد آیا کہ آج میری برتھ ڈے ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا **کہ دو نفل پڑھو اور صدقہ دو اور اپنی عاملہ کو اپنے ساتھ لے کر میرے ساتھ تصویر بنواؤ۔**

چنانچہ میٹنگ کے آخر پر مختلف ممالک کی نیشنل مجالس عاملہ خدام الاحمدیہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

مجلس خدام الاحمدیہ کی یہ میٹنگ آٹھ بجکر 35 منٹ پر ختم ہوئی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت طٰ تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

☆..........☆..........☆

مربی سنگاپور کی دعوت الی اللہ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''آج (دعوت الی اللہ) کا میدان خالی ہے وہ اگر چاہیں تو (دعوت الی اللہ) کے ذریعہ (دین) کی خدمت کر سکتے ہیں۔ آخر ہمارے نوجوان بھی (دعوت الی اللہ) کے لئے باہر جاتے ہیں وہ بھی جا سکتے ہیں۔ بعض جگہوں پر ہمارے نوجوانوں نے جو کام کیا ہے اسے دیکھ کر لطف آتا ہے۔ میرے ایک عزیز جو کرنل ہیں سنگاپور میں تھے۔ ہم نے سنگاپور میں اپنا (مربی) بھیجا اور اسے کہا جاؤ جس طرح بھی ہو سکے (دعوت الی اللہ) کرو۔ وہ کہیں (دعوت الی اللہ) کر رہا تھا کہ کسی نے اسے مارا وہ زخمی ہوا اور اتنا زخمی ہوا کہ کچھ دنوں کے بعد اس کے زخموں میں کیڑے پڑ گئے۔ میرے اس عزیز نے بتایا کہ میں اسے اپنے پاس لے گیا اور زخموں کا علاج کر کے واپس کیا۔ میں نے اس سے کہا تم یہاں کیوں آئے ہو اور اس قسم کے علاقہ میں تمہارا کیا کام ہے۔ تو اس نے جواب دیا اگر ہم (دعوت الی اللہ) نہیں کریں گے تو یہ ہوگی کس طرح۔ بہر حال کام کرنے والے کام کرتے ہیں''۔

(خطبات محمود (عیدالفطر) جلد اول ص 435)

حضور کے اس ارشاد میں مکرم محترم مولانا غلام حسین صاحب ایاز (1959ء) پر قاتلانہ حملہ کا ذکر ہے۔ حضور نے اپنے جن عزیز کا ذکر فرمایا ہے۔ وہ حضور کے برادر نسبتی ڈاکٹر کرنل تقی الدین احمد صاحب ابن حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب ہیں۔ مکرم کرنل تقی الدین احمد صاحب لکھتے ہیں:۔

''یہ 1939ء کے اواخر یا شروع 1940ء کا واقعہ ہے۔ جب میں فوج کے ساتھ سنگاپور سٹاف آفیسر تھا۔...... میں ان کی طرف نماز جمعہ کے لئے گیا تھا۔ جب لوگ ان کے خلاف بہت تھے میں یونیفارم میں اور غالباً ملٹری جیپ میں تھا۔ میرے آنے سے یہ لوگ خوفزدہ ہو کر چلے گئے اور آئندہ کے لئے بھی میں نے ان کو دھمکایا اور (مربی) صاحب کے خاطر خواہ علاج کا انتظام کیا اور اس کے بعد باقاعدگی سے جمعہ کے لئے جانا ہوا اور بعض دوسرے احباب بھی آنے لگے اور (مربی) صاحب کے لئے امن ہو گیا اور اس کے بعد کسی نے ان پر ہاتھ اٹھانے کی جرأت نہ کی''۔

(خطبات محمود (عیدالفطر) جلد اول ص 438)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم محمد علی کلہوڑو صاحب معلم سلسلہ گوندل فارم ضلع حیدرآباد تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے شنزہ مبارک بنت مکرم مبارک احمد صاحب اور دُرِّ نوید بنت مکرم نوید احمد صاحب گوندل فارم ضلع حیدرآباد نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 18/اگست 2013ء کو تقریب آمین منعقد ہوئی۔ مکرم ڈاکٹر مقصود احمد صاحب صدر جماعت گوندل فارم نے قرآن کریم سنا اور دعا ہوئی۔ خاکسار نے ان کو قرآن پڑھانے کی سعادت پائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں کے قرآن پڑھنا مبارک کرے اور اس کی تعلیمات کو پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم نور الاسلام صاحب انسپکٹر تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے دو بیٹوں ہارون احمد واقف نو نے 8 سال 6 ماہ کی عمر میں اور نصر الاسلام واقف نو نے 6 سال 9 ماہ کی عمر میں اللہ کے فضل سے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے ان کی تقریب آمین مورخہ 10/اگست 2013ء کو احمد نگر ربوہ میں منعقد کی گئی۔ بچوں کے ماموں مکرم محمد سہیل احمد صاحب ناظم انصار اللہ ضلع گوجرانوالہ نے دونوں بچوں سے قرآن کریم ناظرہ کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ بچوں کی والدہ نے قرآن کریم پڑھایا۔ دونوں بچے مکرم چوہدری عبدالسلام صاحب غوث گڑھی (انکم ٹیکس والے) احمد نگر کے پوتے اور مکرم محمد صالح صاحب مرحوم گوجرانوالہ کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو صحیح معنوں میں قرآن کو عزت دینے کی توفیق بخشے اور قرآن کی روشنی سے منور فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم اشفاق احمد ظفر صاحب کارکن وکالت مال ثانی تحریک جدید تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو مورخہ 7/اکتوبر 2013ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت امۃ المجیب عطا فرماتے ہوئے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم مسعود احمد طاہر صاحب دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ کی پوتی اور مکرم محمود احمد ناصر صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع مظفر آباد آزاد کشمیر کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و سلامتی والی لمبی فعال زندگی عطا فرمائے، ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک، احمدیت کا خادم، دونوں خاندانوں کا نام روشن کرنے والی اور اطاعت گزار بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم مبارک احمد شاہ صاحب دفتر وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عدنان احمد صاحب ولد مکرم نصیر احمد صاحب گجو چک ضلع گوجرانوالہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 10 ستمبر 2013ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے بچے کا نام مسرور احمد رکھا گیا ہے۔ نومولود حضرت سلطان علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود اور محترم چوہدری فیض احمد صاحب کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والدین کو بچے کی تربیت کی احسن رنگ میں توفیق دے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم لطیف احمد ملک صاحب سلطان ہاؤس رحمٰن کالونی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے ماموں زاد مکرم ملک بشیر احمد اعوان صاحب سیکرٹری مال محلّہ دارالیمن شرقی احسان ربوہ کی زوجہ محترمہ نثار بیگم صاحبہ مختلف امراض کی وجہ سے ICU طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ شافی مطلق خداتعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے ان کو شفا عطا فرمائے۔ آمین

مکرم نعیم احمد شاہد صاحب ملٹی لنکس کارگو سروس یادگار روڈ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ امۃ القیوم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب مرحوم ساکن دارلعلوم وسطی ربوہ گزشتہ تقریباً ایک ماہ سے صاحب فراش ہیں۔ علاج جاری ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ چلنے پھرنے میں دشواری ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم محض اپنے فضل و کرم سے ہماری والدہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم حذیفہ احسن صاحب باب الابواب شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم رانا افتخار توقیر امجد صاحب گزشتہ دو ہفتے سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہائی بلڈ پریشر اور گردوں میں انفیکشن کی وجہ سے داخل ہیں۔ کمزوری کافی ہے۔ چلنے پھرنے میں دشواری محسوس کرتے ہیں نیز گھبراہٹ کافی ہے۔

اسی طرح میری چھوٹی بہن عزیزہ رابعہ عندلیب کو کبھی کبھی بخار ہوجاتا ہے۔ اس کا علاج گھر پر جاری ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم شافی مطلق خدا محض اپنے فضل و کرم سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم حمید احمد صاحب دارالفتوح غربی ساہیوال روڈ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ مکرمہ رابعہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم محمد شریف صاحب مرحوم اسلام آباد ضلع گوجرانوالہ عمر 89 سال کچھ عرصہ فالج کے مرض میں مبتلا رہنے کے بعد مورخہ 5 ستمبر 2013ء کو وفات پا گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ احمدیہ قبرستان کلاسکے ضلع گوجرانوالہ میں مکرم اظہر حمید صاحب مربی سلسلہ مدرسہ چٹھہ نے پڑھائی۔ مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد محترم مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ آپ 1924ء میں قادیان میں پیدا ہوئیں۔ آپ نیک اور پنجوقتہ نماز کی پابند تھیں۔ آپ کو بہت سے احمدی اور غیر احمدی بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی توفیق ملی۔ آپ کی والدہ محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ (مائی عائشہ) زوجہ محترم چوہدری غلام حسین صاحب حضرت اماں جان صاحبہ کی خادمہ تھیں۔ آپ بھی چھوٹے ہوتے ان کے ساتھ رہیں اور حضرت اماں جان کی خدمت کی توفیق پائی۔ خاندان حضرت مسیح موعود میں آپ صنوبر کے نام سے جانی جاتی تھیں۔ آپ کے بھائی مکرم چوہدری محمد حسین صاحب خادم بیت مبارک رہے ہیں اور آپ کے بڑے بھائی مکرم الحاج چوہدری محمد رمضان صاحب حضرت خلیفہ المسیح الثانی کے باڈی گارڈ رہے ہیں۔ آپ نے پسماندگان میں تین بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ضرورت خادم بیت الذکر

محلّہ دارالعلوم غربی سلام ربوہ کی بیت الذکر کے لئے ایک مستعد خادم بیت الذکر کی ضرورت ہے جو سیکیورٹی کی ڈیوٹی بھی سرانجام دے سکتا ہو۔ مختصر فیملی کے لئے رہائش کی سہولت موجود ہے۔ خدمت کا جذبہ رکھنے والے موزوں افراد مکرم صدر صاحب / مکرم امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواستیں بنام مکرم سیکرٹری صاحب اصلاح و ارشاد دارالعلوم غربی سلام ربوہ کو جلد ارسال فرمادیں۔

(صدر محلّہ دارالعلوم غربی سلام ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرمہ ڈاکٹر رشیدہ نصر صاحبہ واقف زندگی۔ زبیدہ بانی ونگ فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ مورخہ 31/اگست 2013ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ مکرم ماسٹر عبدالقدیر بھٹی صاحب مرحوم آف عمر کوٹ کی اہلیہ تھیں۔ 4 ماہ قبل آپ کو برین ٹیومر کی مرض ہوئی۔ برین سرجری آپ کے بیٹے نیورو سرجن مکرم ڈاکٹر عطاء العلیم صاحب نے خود کی۔ بفضل اللہ تعالیٰ آپریشن کامیاب رہا۔ بعدازاں کیموتھراپی کا عمل بھی کامیابی سے جاری تھا اور طبیعت بہتری کی طرف مائل تھی کہ اچانک طبیعت خراب ہوئی اور آپ 70 سال کی عمر میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملیں۔ آپ ایک لمبا عرصہ ٹیچنگ کے شعبہ سے منسلک رہیں۔ آپ مکرم ماسٹر حنیف احمد بھٹی صاحب کی چھوٹی ہمشیرہ اور مکرم نصر احمد بھٹی صاحب مربی سلسلہ ایم ٹی اے کی خوشدامن تھیں۔ آپ نے پسماندگان میں 3 بیٹے اور 5 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ یکم ستمبر 2013ء کو بعد نماز ظہر مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب نے بیت مبارک ربوہ میں پڑھائی۔ بعدازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ صاحبہ کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو ان کے نقش قدم پر چلاتے ہوئے دین کی خدمت کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور رحمت بازار ربوہ
اوقات: صبح 9 تا 2 بجے شام 5 تا 8 بجے
رابطہ کلینک: 0333-6568240

جیمز کک

آسٹریلیا کو دریافت کرنے والا

کیپٹن جیمز کک 28/اکتوبر 1728ء کو یارک شائر برطانیہ کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں پیدا ہوا تھا۔اس کا گاؤں ساحل سمندر پر واقع تھا۔ وہیں جہازوں اور کشتیوں کو دیکھ دیکھ کر اس کے دل میں سمندر کے سفر کا شوق پیدا ہوا اور وہ ایک بحری جہاز پر ملازم ہوگیا۔

کیپٹن جیمز کک نے بہت جلد جہاز چلانا سیکھ لیا۔اس نے کئی دریاؤں اور سمندروں کے سروے کئے اور ساحلی علاقوں کے چارٹ اور نقشے تیار کئے۔جیمز کک کی اس قابلیت کی شہرت بہت جلد بحری فوج کے افسران تک پہنچ گئی اور اسے بحری فوج میں ایک اچھے عہدے کی پیشکش کردی گئی۔

جیمز کک تو خود بھی یہی چاہتا تھا۔ یہاں اس نے بہت جلد اپنی قابلیت کا سکہ جما لیا بحری فوج کے افسران نے اسے دریائے سینٹ لارنس کے سروے کا کام سونپا۔جیمز کک نے یہ کام بڑی خوش اسلوبی سے انجام دیا اور اس کے اس کارنامے کے باعث برطانیہ نے کیوبک کا شہر فتح کرلیا۔ کچھ عرصے بعد اسے نیوزی لینڈ کے ساحلی علاقے کے نقشے اور چارٹ تیار کرنے کے کام پر لگایا گیا اور اس نے یہ کام بھی نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیا۔

1758ء میں اسے ایک اور اہم کام کے لئے منتخب کیا گیا۔ جغرافیہ دانوں کا خیال تھا کہ بحرالکاہل کے جنوب میں ایک ایسا براعظم موجود ہے جس کی دولت کی کوئی حد نہیں۔حکومت برطانیہ نے اس براعظم کا پتہ چلانے کی مہم جیمز کک کو سونپی اور یوں جیمز کک 25/اگست 1768ء کو اپنی زندگی کی سب سے اہم مہم پر روانہ ہوگیا۔

ایک طویل سفر کے بعد جیمز کک بالآخر اس براعظم تک پہنچ گیا جو آج آسٹریلیا کہلاتا ہے۔ جیمز کک نے اس براعظم کا نام نیوساؤتھ ویلز رکھا اور وہاں برطانیہ کا پرچم لہرادیا۔ یوں یہ نیا براعظم برطانوی تسلط میں آ گیا۔

آسٹریلیا دریافت کرنے کے بعد بھی جیمز کک نے کئی سفر کئے۔ان سفروں میں اس نے براعظم انٹارکٹیکا کا چکر لگایا اور کرسمس آئی لینڈ ایسٹر آئی لینڈ اور ہوائی کے جزیرے دریافت کئے۔ اپنے آخری سفر کے اختتام پر جب وہ جزیرہ ہوائی سے روانہ ہونے لگا تو ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا۔جس میں ایک مقامی باشندے نے بھالا مار کر جیمز کک کو ہلاک کردیا۔ یہ واقعہ 14 فروری 1779ء کو پیش آیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

14/اکتوبر 2013ء

2:40 am	خطبہ جمعہ 11/اکتوبر 2013ء
3:55 am	سوال وجواب سیشن 6 مئی 1984ء
6:05 am	گلشن وقف نو
7:50 am	خطبہ جمعہ 11/اکتوبر 2013ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	بیت الرحمٰن ویلنسیا سپین کا افتتاح 3/اپریل 2013ء
6:05 pm	خطبہ جمعہ 21 دسمبر 2007ء
9:00 pm	راہ ہدیٰ
11:30 pm	بیت الرحمٰن ویلنسیا سپین کا افتتاح

15/اکتوبر 2013ء

1:30 am	راہ ہدیٰ
3:05 am	خطبہ جمعہ 11/اکتوبر 2013ء
6:30 am	بیت الرحمٰن ویلنسیا سپین کا افتتاح
8:05 am	خطبہ جمعہ 14 دسمبر 2007ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	لجنہ اماء اللہ یوکے اجتماع 2 نومبر 2008ء
1:45 pm	سوال وجواب 6 مئی 1984ء
4:00 pm	خطبہ جمعہ 11/اکتوبر 2013ء (سندھی ترجمہ)
11:30 pm	لجنہ اماء اللہ یوکے اجتماع

تاریخ خدام الاحمدیہ کراچی

۞ مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کراچی کو اپنی تاریخ شائع کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ایسے تمام احباب جو اس مجلس سے وابستہ رہے اور خداتعالیٰ کے فضل سے نمایاں خدمات بجا لاتے رہے ان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے حالات زندگی، مجلس سے وابستگی کا عرصہ اور نمایاں خدمات کے حوالے سے جتنی جلد ممکن ہو سکے مندرجہ ذیل ایڈریس پر مطلع فرمائیں۔ نیز اگر آپ کے پاس کوئی نایاب تصویر یا دستاویز یا خلفاء کے خطوط بنام خدام الاحمدیہ کراچی موجود ہے تو اس کی کاپی یا اصل بھجوادیں ۔ کمپیوٹر پر محفوظ کرنے کے بعد بحفاظت واپس کردی جائیں گی۔

عاطف شہزاد ناظم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کراچی۔

D-35/8 Malir Ext. Colony
Karachi Post Code 75080
Contact.:0332-3596910
Email:tareekhkhudamkarachi@gmail.com

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کراچی)

نرسنگ ٹریننگ کلاس

(طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں نئی نرسنگ ٹریننگ کلاس کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ اس کے لئے کم از کم تعلیمی معیار میٹرک سائنس کے ساتھ فرسٹ ڈویژن یا ایف ایس سی فرسٹ یا سیکنڈ ڈویژن ہے۔ اسناد اور ''ب'' فارم یا شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی درخواست کے ساتھ لف کریں عمر کی حد زیادہ سے زیادہ 20 سال ہے۔خدمت کا جذبہ رکھنے والے احمدی بچے/ بچیاں (خصوصاً واقفین نو) جو درج بالا شرائط پر پورا اترتے ہوں اپنی درخواستیں ایڈمنسٹریٹر صاحب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے نام اپنے صدر صاحب / امیر صاحب کی سفارش سے ارسال کریں۔ درخواست پر مکمل ایڈریس بمع رابطہ نمبر درج کریں۔

کلاس 2014ء کا شیڈیول درج ذیل ہوگا۔

1۔ درخواستیں بھجوانے کی آخری تاریخ 27/اکتوبر 2013ء ہے۔

2۔ انٹرویو مورخہ 10 نومبر کو صبح 10 بجے ہوگا۔

3۔رزلٹ بذریعہ ڈاک یا ٹیلیفون مورخہ 26 نومبر کو ہوگا۔

4۔کلاس کا اجراء مورخہ 11 جنوری 2014ء کو صبح 10 بجے سے آڈیٹوریم طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں ہوگا۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

درخواست دعا

۞ مکرم چوہدری لیاقت حیات مانگٹ صاحب اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ شفائے کاملہ وعاجلہ کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 14/اکتوبر

طلوع فجر	4:49
طلوع آفتاب	6:08
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:40

تعطیل

۞ مورخہ 15 تا 17/اکتوبر 2013ء عیدالاضحیٰ کی رخصتوں کی وجہ سے روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/140 روپے بڑی -/550 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

چوہدری پراپرٹی ایڈوائزر
جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
گل مارکیٹ ساہیوال روڈ نزد جلسہ گاہ ربوہ
0300-8135217,0333-6706639
0333-8217034

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
قصیٰ روڈ ربوہ

LIQUI MOLY
Long Running Engine Oil of Germany
Now Available in Pakistan
IMPORTED FROM GERMANY
NEW TECHNOLOGY ENGINE (HYDRO TREATED)
POWERFUL OIL,
RUNNING 10,000 K.M TO 100,000 K.M,
ENVIRONMENT FRIENDLY.
Chief Executive: Afzal Tahir
9-224, Ferozepure Road, Muslim
Town More Lahore
0092-42-7566360, 0300-4134599
Email:afzaltahir99@yahoo.com

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
شاپ نمبر 25 ہجویری سنٹر ملتان روڈ چوبرجی لاہور
0345 / 0321 / 4866677
0333-6708024,042-37418584

FR-10

پاکستان الیکٹرو انجینئرنگ
PEE
نکل ٹینک، گولڈ پلانٹ، کروم ٹینک، بیرل ریکٹفائر ٹرانسفارمر، اوون ڈرائر مشین، فلٹر پمپ، ٹائٹینیم ہیٹر، پاؤڈر کوٹنگ مشین، ڈی اونائزر پلانٹ
پی، وی، سی لائننگ، فائبر، لائننگ
پروپرائٹرز: منور احمد۔ بشیر احمد
37 دل محمد روڈ لاہور۔ فون نمبر: 0300-4280871,0333-4107060,042-37247744